شیعہ کا بارھواں امام-ایک عجیب وغریب یہودی فلسفہ

جب بھی میں شیعہ کے بارھویں امام کے بارے میں تحقیق کرتا ہوں تو کچھ عجیب وغریب باتیں اور خدشات میرے دماغ میں آتے ہیں اور وہ خدشات میں آپ کو بھی بتانا چاہتا ہوں۔اگر بارھویں امام کے فلسفے کو غور سے دیکھا جائے تو صاف اندازہ ہو جاتا ہے کہ شیعیت یہودیت سے ماخوذ ہے اور شیعت کی دعوت اصل میں یہودیت کی دعوت ہے۔

سب سے پہلی بات جو کہی جاتی ہے کہ بارھویں امام صاحب جب غار سے باہر نکلیں گے تو مادر زاد ننگے ہوں گے۔ مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ وہ ننگے کیوں باہر نکلیں گے۔اور ساتھ میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے ان کی بیعت رسول اللہ ﷺ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کریں گے معاذ اللہ۔مثلا ملا باقر مجلسی لکھتا ہے۔

امام باقر علیہ سلام نے فرمایا۔جب قائم آل محمد علیہم سلام ظاہر ہوں گے۔خدا ان کی ملائکہ سے مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص ان کی بیعت کرے گا وہ محمد ﷺ ہوں گے ان کے بعد علی علیہ سلام ہوں گے۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام رضا علیہ سلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائم علیہ سلام کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ بدن (بالکل ننگے) قرص آفتاب کے سامنے ظاہر ہوں گے اور منادی ندا دے گا یہ امیر المومنین علیہ سلام واپس آئے ہیں۔(حق الیقین اردو۔جلد2۔ص19-18

(بارھواں امام) حضرت داؤد اور سلیمان کے مانند فیصلہ کریں گے اور کسی سے گواہی طلب نہ کریں گے۔(بحار الانوار اردو از ملا باقر مجلسی۔جلد12۔صفحہ 244

جب اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی محبوب ہے اور پچھلی شریعتیں منسوخ ہو چکی ہیں تو بارھواں

امام داؤد علیہ سلام کی طرز پر کیوں فیصلے کرے گا جب محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ موجود ہے؟ آپ شیعت میں یہودی اثر یہاں سے صاف ظاہر دیکھ سکتے ہیں۔

خیر تھوڑا آگے چلتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بارھواں امام زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ لیکن یہ کیا دوسری طرف شیعہ لکھتے ہیں کہ اتنا قتل و غارت کریں گے حد ہی کوئی نہیں؟ یہ عدل و انصاف ہے یا فساد؟؟

مثلا ملا باقر لکھتا ہے: (بارھواں امام) لوگوں کو اتنا قتل کریں گے کہ سوائے دین محمد ﷺ کے کوئی دین باقی نہ رہے گا۔ (بحار الانوار اردو از ملا باقر مجلسی۔ جلد 12۔ صفحہ 253) اب میں جو بات آپ کو سنانے جا رہا ہوں اس پر شائد آپ اپنے دل کو تھام لیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے وہ بارھواں امام جو غار سے ننگا باہر نکلے گا، باہر نکل کر انتہائی قتل و غارت کرے گا اور سیدنا داؤد علیہ سلام کے طریقے پر فیصلے کرے گا وہ غار میں کیوں چھپا ہوا ہے؟ بارھواں امام غار میں دشمنوں کے خوف کی وجہ سے چھپا ہوا ہے۔ جی ہاں بارھواں امام ڈر کر غار میں چھپا ہوا ہے۔ اگر آپ کو نہیں یقین تو یہ حوالہ جات ملاحظہ فرمالیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے موسیٰ کاظم علیہ السلام سے صاحب امر کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ دشمنوں کے خوف سے پوشیدہ اور اپنے اہل سے غائب رہے گا اور اپنے شہید باپ کا وارث ہوگا۔ (کمال الدین اردو از شیخ صدوق۔ جلد 2۔ صفحہ 364

شیعہ کا بارھواں امام ڈر و خوف کی وجہ سے غار میں چھپا ہوا ہے: زرارہ سے مروی ہے کہ مجھ سے ابوعبداللہ نے فرمایا حضرت حجت کی غیبت لڑکپن ہی سے شروع ہوگی۔ میں نے کہا یہ کیوں؟ فرمایا۔ دشمن کے خوف سے (اصول کافی اردو- جلد 2۔ کتاب الحجت۔ صفحہ 293